کفارہ کا روزہ:

کفارہ کا روزہ وہ ہوتا ہے جو کسی غلطی اور خطا کی وجہ سے رکھا جائے مثلاً دو ماہ کے مسلسل روزے وہ شخص رکھے گا جس نے غلطی سے قتل کر دیا ہو اور وہ ایک غلام آزاد کرنے پر قادر نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ﴿٩٢﴾ ﴾ (النساء: ٩٢) ترجمہ: پھر جو غلام نہ پائے وہ پے در پے دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اِس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے یا مثلاً ظہار کے روزے (ظہار کا مطلب یہ ہے کہ شوہر اپنی بیوی سے یہ کہہ دے کہ أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ أُمِّي (تو میرے لیے میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے۔ جاہلیت میں یہ طلاق دینے کا ایک طریقہ تھا) اسلام نے اسے حرام قرار دے دیا اور جو اس طرح کہے اس کے اوپر کفارہ عائد کیا اور وہ یہ ہے: ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿ وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٣﴾ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ﴿٤﴾ ﴾ (المجادلة: ٣ – ٤) تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں، اُن کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اپنی اُس بات سے رجوع کریں جو انہوں نے کہی تھی، تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے باخبر ہے.

کفارہ کے روزوں میں ایک قسم کے کفارہ کا روزہ ہے۔ اگر کسی نے کوئی قسم کھالی اور پورا نہ کر سکا تو اس پر کفارہ کے طور پر تین روزے رکھنا ضروری ہے۔ یہ روزے اس وقت رکھے جائیں گے جب وہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانے یا انہیں کپڑا پہنانے یا ایک گردن آزاد کرنے پر قادر نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ

مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾ (المائدۃ: ۸۹) ترجمہ: تم لوگ جو مہمل قسمیں کھالیتے ہو اُن پر اللہ گرفت نہیں کرتا، مگر جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہو اُن پر وہ ضرور تم سے مواخذہ کرے گا۔ (ایسی قسم توڑنے کا) کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو وہ اوسط درجہ کا کھانا کھلاؤ جو تم اپنے بال بچوں کو کھلاتے ہو، یا انہیں کپڑے پہناؤ، یا ایک غلام آزاد کرو، اور جو اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا کر توڑ دو۔ اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو۔ اس طرح اللہ اپنے احکام تمہارے لیے واضح کرتا ہے شاید کہ تم شکر ادا کرو۔